IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

Human Right Case No.152-G of 2009
(Complaint of Qari Attaullah)

On Court Notice: Mr. Syed Kamal Shah, Secy. Interior, Islamabad
Mr. Qalb-e-Hussain, I.G. Islamabad
Mr. Tahir Alam Khan, SSP (Operations)
Mr. Sajid Kiani, SP, Investigation

Date of hearing: 22.5.2009

ORDER

Syed Kamal Shah, Secretary Interior appeared alongwith IGP, Islamabad and submitted report, a perusal whereof indicates that efforts are being made for effecting recovery of Qari Sanaullah but uptill now they failed to trace out his whereabouts.

They request for further time. Adjourned to 15.06.2009. Secretary Interior is not required to attend the Court, however, IGP and SSP shall be appearing in this court and submit the progress report for effecting recovery of Qari Sanaullah.

Islamabad, the
22nd May, 2009
(in Chambers)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.

HUMAN RIGHTS CASE NO.152-G OF 2009 (35)

(Application by Qari Attaullah, Abduction of his brother Hafiz Sanaullah)

Attendance

For Complainant	:	*Qari Attaullah a/w* *Hafiz Sanaullah (Abductee)*
On Court Notice	:	*Mr. Kaleem Imam, IGP Islamabad.* *Mr. Tahir Alam, SSP Islamabad.*
Date of hearing	:	*15-06-2009*

ORDER

Hafiz Sanaullah has been produced in Chamber by the Inspector General of Police, Islamabad. On query the abductee informed that he did not know as to who had abducted him or where he was confined. However, on 7th June 2009, he was dropped in front of his house in a semi unconscious state because he was given some injection by the abductors.

2. IGP, Islamabad stated that statement of the abductee has been recorded and the matter is being probed.

3. As the abductee has been produced and the matter is being probed, therefore, no further action is called for. Instant case is disposed of accordingly.

Islamabad
15-06-2009
Saeed

عنوان برائے درخواست تلاش گمشدہ

تاریخ: - 24/03/09

بخدمت جناب چیف جسٹس آف سپریم کورٹ اسلام آباد ، پاکستان

جناب عالی

(1) نہایت ادب سے گزارش ہے۔ کہ میرا بھائی حافظ ثناء اللہ ولد محمد ھاشم مسجد الصفاء سیکٹر 3/8-1 میں مؤذن ہے فدوی کا کسی تنظیم سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ 10 اگست 2008 کی رات عشاء کے بعد مارکیٹ جاتے ہوئے نامعلوم لوگوں نے اٹھالیا تھا۔ جو کہ 45 دن تک زیر حراست رکھا اور ظلم وتشدد کے پہاڑ توڑ دیئے گئے۔ مثلاً گرم لوہے کے اوپر کھڑا کیا گیا اور سریا گرم کر کے پورے جسم کو داغا گیا۔ اور سوئیاں گرم کر کے پورے جسم میں چبھوئی گئیں۔ جبکہ اس کے علاوہ بھوک پیاس جسمانی تشدد اور ذہنی طور پر ٹارچر کیا گیا جب اس بے گنا شخص سے ان کو کچھ نہ ملا تو کلئیر کر کے 25 ستمبر 2008 کو رات کی تاریکی میں مسجد کے قریب چھوڑ گئے۔

(2) پھر دوبارہ مورخہ 11-01-2009 کو صبح سات بجے واقع رہائش سوہان نزد فیض آباد سے تعلیم کے لیے نکلے ہیں۔ تاحال واپس نہیں آئے جسکی گمشدگی رپورٹ پولیس چوکی کھنہ پل تھانہ شہزاد ٹاؤن میں درج کرادی جسکی کاپی لف ہے۔

(3) 28-02-2009 کو وزیر مملکت برائے داخلہ کو فدوی کی بازیابی کے لیے درخوست دی تو انھوں نے ایک لیٹر DGIB کو ارسال کیا اس کے دس روز بعد پرائیویٹ نمبر سے کسی شخص نے مجھے کال کی اور ان کے متعلق معلومات لیں۔ اور کہا کہ مزید ہم آپ سے ملیں گے اور فدوی کی بازیابی کے لیے کوشش کریں گے۔ لیکن اس کے بعد میرے پاس کوئی شخص نہیں آیا تو میں نے دوبارہ وزیر مملکت برائے داخلہ کو فدوی کی بازیابی کے لیے اپیل کی تو انھوں نے سیکٹری داخلہ کو ایک لیٹر لکھا۔ جس کی کاپی لف ہے

(4) متعدد بار DGNCMC سے اپیل کی لیکن کسی طرف سے کوئی مثبت جواب نہ ملا بالآخر اللہ تعالی نے مظلوموں کی دعاؤں کی بدولت 16 مارچ کے سورج طلوع ہونے سے قبل امید کی ایک کرن پیدا کی تو آنجناب سے اپیل کی جاتی ہے کہ میرے بھائی حافظ ثناء اللہ کو حکومتی ایجنسیوں سے بازیاب کرانے میں ہماری مدد کی جائے۔ جناب کی عین نوازش ہوگی۔ اللہ تعالی آپ کا اور ہمارا حامی وناصر ہو۔

العارض [signature]

قاری عطاء اللہ مسجد الصفاء سڑیٹ 52 سیکٹر 3/8-1 اسلام آباد

رابطہ نمبر 0313-5398113